دو حکومت کی تاریخ خود ہندو موخین کی کتابوں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہے۔ اور مسلمان فرمانرواؤں کے حالات عمدہ تحقیق کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ان حملوں کی بھی تردید کی گئی ہے جو کشمیر کے ہندو مصنفین نے مسلمان فرمانرواؤں اور اسلام پر کیے ہیں۔ کتاب فی الجملہ محققانہ انداز میں لکھی گئی ہے لیکن کہیں کہیں غیر متعلق مباحث میں اطناب سے بھی کام لیا گیا ہے۔

ضروری کہانیاں | مولفہ قاضی عبدالصمد صاحب سیوہاروی قیمت ۲ر ملنے کا پتہ۔ مولوی محمد ادریس میرٹھی، مکتبۂ مشرقیہ دہلی۔

اس مختصر رسالہ میں مولف نے تاریخ ہند کے ہندو اور مسلمان مشاہیر کے سبق آموز واقعات کہانی کے انداز میں لکھے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ ہندو اور مسلمان بچے دونوں قوموں کے اکابر سے اس طور پر روشناس ہوں کہ ان کے دلوں میں ایک دوسرے سے نفرت کے بجائے ایک دوسرے کے لیے احترام کے جذبات پیدا ہوں۔

سودیشی اردو | مولفہ قاضی عبدالصمد صاحب سیوہاروی۔ قیمت ۴ر۔ ملنے کا پتہ مولوی محمد ادریس میرٹھی مکتبہ مشرقیہ۔ دہلی۔

یہ تیس صفحہ کا رسالہ ہے جس میں مولف نے چند مختصر مضامین خالص سودیشی اردو میں لکھے ہیں۔ حمد سے لیکر تمت تک پورے رسالہ میں عربی اور فارسی کا ایک لفظ نہیں آیا ہے۔ اس قسم کی اردو کا ایک نمونہ سید انشا نے لکھا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک شاید کسی نے ایسی خالص اردو نہیں لکھی۔

عصر جدید | تالیف جناب جانکی پرشاد صاحب۔ ضخامت ۱۰۵ صفحات مجلد قیمت عہ ملنے کا پتہ اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد

اس مختصر کتاب میں مولف نے اعلیحضرت میر عثمان علیخاں بہادر فرمانروائے دولت آصفیہ کے عہد حکومت کی تاریخ اور علوم و فنون کی ترقی، رفاہ عام کے کارناموں اور انتظامی اصلاحات کے متعلق مفید معلومات جمع کردی ہیں۔ غیر ضروری تفصیل و اطناب کو چھوڑ کر ہر شعبہ ریاست کی ترقیات و اصلاحات کے